23351 ـ بغیر موسیقی کے گانا گنگنانا

سوال

مجھے علم ہے کہ موسیقی سننا جائز نہیں، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ اللہ تعالی کے متعلق گانے کا حکم کیا ہے، کیا میں گانے کی یہ قسم موسیقی کے آلات کے بغیر اپنے گھر میں، یا یونیورسٹی جاتے ہوئے گا سکتا ہو تا کہ کوئی اور نہ سنے ؟
آپ سے گزارش ہے کہ آپ یہ ذہن میں رکھیں کہ گانا بالکل پست اور ہلکی آواز میں ہو گا، میں بعض اوقات وہ گانے پسند کرتا ہوں جو لوگوں کے متعلق کہے گئے ہیں، لیکن اگر میں یہ گانے گنگناؤں تو اس کا حکم کیا ہو گا، گویا کہ میں یہ گانے اپنے پروردگار کے لیے گنگنا رہا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

سب تعریفات اللہ تعالی کے لیے ہیں، اور اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام ہو.

اما بعد:

سوال نمبر (5000) اور (5011) کے جوابات میں گانے بجانےکے آلات اور موسیقی کے حکم کی تفصیل بیان ہو چکی ہے کہ یہ حرام ہے، اور اس کی حرمت کے کتاب و سنت اور صحابہ کرام کے عمل اور آئمہ کرام کے اقوال کے دلائل بیان ہو چکے ہیں، اور یہ حکم ہر قسم کی موسیقی کے لیے عام ہے، چاہے کوئی شخص موسیقی کے ساتھ کچھ اچھے کلمات اور اشعار بھی گائے جس کے معانی اچھے ہو، اس لیے آپ ان سوالات کے جوابات کو مطالعہ ضرور کریں.

لیکن بعض وہ اشعار جن میں اللہ تعالی کی تعریف اور ثنا بیان کی گئی ہو یا پھر اس میں اخلاق حسنہ کی دعوت دی گئی ہو، یا پھر دوسرے اچھے معانی پر مشتمل اشعار اور کلمات کا گنگنانا، یا سر لگانا (بغیر کسی موسیقی اور آلہ موسیقی کے) تو شعر کے متعلق تو یہ ہے کہ اصل میں یہ کلام ہے، اس میں اچھی چیز صحیح اور بہتر ہے، اور اس میں سے قبیح چیز قبیح ہی ہے.

تو اگر اس کے کلمات بدعات و غلو جو کہ شرعا مذموم ہے سے خالی اور سلیم ہوں، اور وہ کلمات اور اشعار بری اور قبیح کلام سے خالی ہوں جو اللہ تعالی کی شان کے متعلق کہنے صحیح نہیں، تو بعض اوقات اور کبھی کبھار انہیں گنگنانے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ یہ گانا گانے اور جھومنے والوں کے سر کا باعث نہ بنے، کیونکہ اس میں فسق و معاصی کے مرتکب افراد کے ساتھ مشابہت ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور جس کسی نے بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے "

اسی طرح ان گانا گانے والوں سے بغض رکھنے کا تقاضاہ ہے کہ اللہ کہ ان سے مشابہت نہ اختیار کی جائے، اور نہ ہی ان کی تقلید اور نقل کرتے ہوئے ان کی آواز اور سر لگایا جائے.

اور رہا مسئلہ بعض ان اشعار یا کلمات جو لوگوں کے متعلق کہے گئے ہوں، اور اسے اللہ تعالی کی طرف پھیرنا، یہ صحیح نہیں، بلکہ مومن شخص کو چاہیے کہ وہ قرآنی آیات، اور شرعی اذکار، اور نبوی دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالی کی عظمت و جلال اور اس کے جمال کو سامنے رکھتے ہوئے اس کی عظمت و بزرگی بیان کرے.

اور وہ اشعار جن میں اللہ تعالی کی ثناء اور اس کی نعمتوں اور فضل و کرم کا ذکر ہو بعض اوقات انہیں گنگنانے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں سابقہ شروط کو پیش نظر رکھا جائے.

واللہ اعلم .